# احادیث صحیحہ میں درود کے فضائل

1. **نبی ﷺ پر درود نہ بھیجنے والا محروم ہے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (صحیح الجامع: 3510)

2. **درود نہ پڑھنے والا بخیل اور کنجوس ہے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخیل (کنجوس) وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (صحیح الجامع: 2878)

3. **درود و سلام کا جواب خود نبی ﷺ دیتے ہیں:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹا دیتا ہے تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔ (صحیح الجامع: 5679)

4. **درود دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دعا رکی رہتی ہے جب تک کہ نبی ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔ (السلسلة الصحيحة: 2035)

5. **فرشتہ نبی ﷺ کو درود بھیجنے والوں کے نام پہنچاتا ہے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ اللہ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے۔ جب میری امت کا کوئی فرد مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ مجھ سے کہتا ہے: اے محمد ﷺ! فلاں بن فلاں نے ابھی آپ پر درود بھیجا ہے۔ (صحیح الجامع: 1207)

6. **جمعہ کے دن درود پڑھنے کی خاص فضیلت:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (صحیح الجامع: 1209)

7. **قیامت کے دن نبی ﷺ سے قریب ہونے کا ذریعہ:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے قریب وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ (صحیح الترغیب: 1668)

8. **درود جہاں بھی پڑھا جائے نبی ﷺ تک پہنچتا ہے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (صحیح الجامع: 3164)

9. **درود چھوڑنے والا جنت کے راستے سے محروم ہوتا ہے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ جنت کے راستے سے بھٹک گیا۔ (فضل الصلاة على النبي ﷺ: 44، تحقیق الألبانی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.